13698 - کیا جماع کے بعد کمرے میں ننگا چلنا جائز ہے

سوال

میں نے ممنوعہ اشیاء (غیرمباح) کے بارہ میں آپ کی کلام پڑھی ہے جس میں آپ نے ننگے چلنا بھی ذکرکیا ہے ، بیڈ روم میں دروازے بند ہونے کی صورت میں بیوی سے ہم بستری کرکے ننگا چلنے کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ نے جیسا سوال میں ذکر کیا ہے اگرتو واقعی ایسا ہی ہو کہ سونے والا کمرہ بالکل علیحدہ اوراس کے دروازے کھڑکیاں بند ہوں توپھر یہ جائز ہے ، اس لیے کہ خاوند اوربیوی کے لیے ایک دوسرے کے جسم کو استمتاع و خوش طبعی کی نیت سے دیکھنا جائز ہے ، آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (3801) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

حفظ عورة کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یہ وارد ہے کہ بیوی اورلونڈی کے علاوہ ہر ایک سے شرمگاہ کی حفاظت کرنی چاہیے وہ حدیث ذیل میں ذکرکی جاتی ہے :

بہز بن حکیم بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے بیان کیا کہ وہ کہتےہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : ہم اپنے پردہ والی جگہ میں کیاڈھانپیں کیا نہ ڈھانپیں ؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنے ستر کی اپنی بیوی اورلونڈی کے علاوہ ہرایک سے حفاظت کرو ۔

توانہوں نے سوال کیا کہ جب ہم جمع ہوں توپھر ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر تم ایسا کرسکو کہ تمہارا ستر کوئي نہ دیکھ سکے تو تمہیں ایسا کرنا چاہیے ۔

وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ : جب مرد اکیلا ہو تو ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے شرم کی جائے) سنن ترمذی کتاب الادب حدیث نمبر (2693) ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (2222) میں اسے حسن کہا ہے ۔

اوریہ حدیث اس پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جب انسان اکیلا بھی ہو تواسے اپنا ستر چھپانا چاہیے ۔

واللہ اعلم .